سوال

(255) سحری کی اذان مستقل دینا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل سحری کی اذان اہلِ حدیث کی مسجدوں میں ہمیشہ دینے کا جو رواج ہو گیا ہے۔ کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فجر کی پہلی اذان ہمیشہ دینی جائز ہے۔ اس لیے کہ حدیث میں بلالی اذان کی عِلّت 'لِيُوقِظَ نَائِمَكُم وَيُرجِعَ قَائِمَكُم' السنن الکبریٰ للبیھقی، بَابُ مَن طَلَعَ الفَجرُ وَفِي فِيهِ شَيئٌ...الخ، رقم: ۸۰۲۱ (یعنی سوئے کو جگائے اور تہجد پڑھنے والا فارغ ہو جائے) بیان ہوئی ہے، جس کا تعلق پورے سال سے ہے۔ البتہ یہ سحری کے وقت میں ہے۔ سحری کے لیے نہیں۔ مقاصد کی نشاند ہی پہلے ہو چکی ہے۔

دونوں اذانوں کا درمیانی وقفہ بھی تھوڑا ہونا چاہیے، پہلی فجرِ کاذب میں۔ دوسری فجرِ صادق میں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ: 235

محدث فتویٰ